ہر دل جیسا کشادہ مدرسہ چاہیے، معلم کا وقار بھی ہو

ڈھلوان پر واقع ۷ کمروں والے سرکاری پرائمری اسکول کی بحالی کا منصوبہ مکمل، 3 اساتذہ کی تقرری

سید ذوالفقار حسین بخاری / ریاض الدین مغل

ڈھلوان (نمائندہ خصوصی) ضلع کونسل ڈھلوان کے چیف ایگزیکٹو آفیسر انجینئر ذوالفقار حسین بخاری نے پیر کے روز تحصیل ڈھلوان کے دور افتادہ علاقے میں واقع گورنمنٹ پرائمری اسکول کوٹ سلطان کی بحالی کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس اسکول کی عمارت برسوں سے خستہ حالی کا شکار تھی اور بارش کے موسم میں اس کی چھت سے پانی ٹپکتا تھا۔ افتتاح کے موقع پر چیف آفیسر نے فیتہ کاٹا اور اسکول کے تمام کمروں کا معائنہ کیا۔ ان کے ہمراہ ایڈیشنل چیف آفیسر (تعلیم) محترمہ نگہت صبا ایوب، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ایلیمنٹری) اور مقامی معززین کی بڑی تعداد موجود تھی۔

منصوبے کے تحت اسکول کی چھت کی مکمل تبدیلی، چار نئے کمروں کی تعمیر، بیت الخلا کی بحالی اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائی گئی ہے۔ اس کے علاوہ اسکول کی چار دیواری کی مرمت اور سولر پینل کی تنصیب بھی کی گئی ہے تاکہ لوڈشیڈنگ کے دوران بچوں کو اندھیرے کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کے مطابق اسکول میں اب 3 نئے اساتذہ کی تقرری کی گئی ہے تاکہ طلبہ کی تعداد کے مطابق تعلیمی عمل باقاعدگی سے جاری رہ سکے۔

چیف آفیسر نے اپنے خطاب میں کہا کہ دیہی علاقوں میں سرکاری اسکول صرف عمارت کا نام نہیں بلکہ پورے گاؤں کی امید ہوتے ہیں اور اگر ان امیدوں کو پورا نہ کیا گیا تو نئی نسل کا اعتماد ریاست پر کمزور ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کونسل ڈھلوان آئندہ مالی سال میں اسی طرح کے مزید 12 اسکولوں کی بحالی کی تجویز صوبائی حکومت کو بھیجے گی۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ اگر والدین اور اساتذہ مل کر نگرانی کریں تو کوئی ٹھیکیدار یا افسر کوتاہی نہیں کر سکے گا۔

دوسری جانب اسکول کی ہیڈ مسٹریس محترمہ شمیم اختر نے بتایا کہ داخلے کی تعداد 60 سے بڑھ کر 84 ہو گئی ہے اور والدین کی بڑی تعداد نے بچیوں کو دوبارہ اسکول بھیجنا شروع کر دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پہلے بچیاں دور کے گاؤں سے آنے میں ہچکچاتی تھیں کیونکہ راستہ کچا اور سنسان تھا، اب وہ گروپ کی صورت میں اسکول آ رہی ہیں۔ والدین کمیٹی کے چیئرمین حاجی نذیر احمد نے کہا کہ کمیٹی نے رضاکارانہ طور پر چندہ جمع کر کے صحن میں پودے بھی لگائے ہیں تاکہ بچوں کو دھوپ میں بیٹھنے کی جگہ ملے۔

تقریب کے بعد چیف آفیسر نے اسکول کے رجسٹر پر دستخط کیے اور طلبہ سے ان کی پڑھائی کے بارے میں سوال کیے۔ چوتھی جماعت کی طالبہ عائشہ بتول نے جب درست جواب دیا تو چیف آفیسر نے اعلان کیا کہ ان کے والد کی طرف سے اسکول کو ایک کمپیوٹر تحفے میں دیا جائے گا۔ اس اعلان پر طلبہ نے دیر تک تالیاں بجائیں اور تقریب کا ماحول خوشگوار ہو گیا۔

(مکمل بیان صفحہ 9 پر)

ڈھلوان کے 9 سرکاری اسکولوں میں کمپیوٹر لیبز قائم، 180 طلبہ کو پہلا موقع ملا

ڈھلوان (اسٹاف رپورٹر) ضلع ڈھلوان کے 9 سرکاری اسکولوں میں کمپیوٹر لیبز قائم کر دی گئیں جس سے 180 طلبہ کو پہلی بار کمپیوٹر استعمال کرنے کا موقع ملا۔ منگل کو ڈپٹی کمشنر ڈھلوان کے دفتر میں منعقدہ تقریب میں ان لیبز کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا۔ تقریب میں اسسٹنٹ کمشنر صدر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اور متعدد والدین شریک ہوئے۔

ڈپٹی کمشنر ڈھلوان نے کہا کہ دیہی علاقوں کے بچے ذہین ہیں مگر وسائل کی کمی انہیں پیچھے دھکیل دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر لیب میں 10 کمپیوٹر، انٹرنیٹ کنکشن اور بجلی کا بیک اپ فراہم کیا گیا ہے تاکہ لوڈشیڈنگ کے دوران بھی کلاس متاثر نہ ہو۔ ان کے مطابق اگلے مرحلے میں 6 مزید اسکولوں کو اسی منصوبے میں شامل کیا جائے گا۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ایلیمنٹری) محترمہ نگہت صبا ایوب نے بتایا کہ منصوبے پر مجموعی طور پر 2 کروڑ 40 لاکھ روپے لاگت آئی۔ ان کے مطابق اساتذہ کو 15 روزہ تربیت دی گئی تاکہ وہ طلبہ کو بنیادی کمپیوٹر سکھا سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہدف یہ ہے کہ ہر طالب علم دسویں جماعت تک ٹائپنگ اور انٹرنیٹ استعمال کرنا سیکھ لے۔

گورنمنٹ ہائی اسکول نمبر 7 ڈھلوان کی ہیڈ مسٹریس محترمہ فرحانہ یاسمین نے بتایا کہ اسکول میں طالبات کی تعداد 210 ہے اور زیادہ تر بچیاں پہلی بار کمپیوٹر چھو رہی ہیں۔ ان کے مطابق ابتدائی دو ہفتوں میں ہی بچیوں نے بنیادی ٹائپنگ سیکھ لی اور اب وہ اپنے اسائنمنٹ بھی ٹائپ کر رہی ہیں۔ والدین نے مطالبہ کیا کہ لیب کو شام کے اوقات میں کمیونٹی کے لیے بھی کھولا جائے تاکہ بزرگ شہری بھی کمپیوٹر سیکھ سکیں